معز امجد

مرتد عورت کی سزا کے بارے میں ایک روایت

www.javedahmadghamidi.com
www.ghamidi.net

روایت کا مضمون

بیہقی، رقم ۱۶۶۴۲، ۱۶۶۴۳، ۱۶۶۴۴ کے مطابق بیان کیا جاتا ہے کہ:

روی أن امرأۃ یقال لھا أم مروان ارتدت عن الإسلام، فأمر النبی أن یعرض علیھا الإسلام، فإن رجعت، وإلا قتلت.

''روایت ہے کہ ام مروان نامی ایک خاتون اسلام سے مرتد ہوگئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اسے اسلام قبول کرنے کا کہا جائے اور اگر وہ پلٹ آئے تو ٹھیک ہے، وگرنہ اسے مار دیا جائے۔''

روایت پر تبصرہ

امام بیہقی اور دار قطنی نے اس روایت کو مختلف اسناد سے روایت کیا ہے۔ دو اسناد کو خود امام بیہقی نے ضعیف قرار دیا ہے۔ ایک سند کے نیچے وہ لکھتے ہیں:

فی ھذا الإسناد بعض من یجھل. ''اس سند میں بعض راوی ایسے ہیں کہ جو مجہول ہیں۔''

(سنن البیہقی، رقم ۱۶۶۴۲)

دوسری سند کے نیچے انھوں نے لکھا ہے:

وروی من وجه آخر ضعیف عن الزهری عن عروة عن عائشة. (سنن البیہقی، رقم ۱۶۶۴۴)

’’یہ روایت بھی ایک دوسری ضعیف سند سے مروی ہے، جس میں زہری روایت کرتے ہیں عروہ سے اور عروہ روایت کرتے ہیں سیدہ عائشہ سے۔‘‘

امام بیہقی سے مروی تیسری سند میں معمر بن بکار السعدی شامل ہے، جس کے بارے میں ماہرین فن مختلف آرا رکھتے ہیں۔ ابن ابی حاتم نے اگرچہ اسے قابل اعتماد ٹھہرایا ہے، جبکہ عقیلی نے اسے ضعیف راویوں کی فہرست میں شامل کیا ہے اور کہا ہے:

معمر بن بکار السعدی فی حدیثه وهم ولا یتابع علی أکثره من حدیثه.

’’معمر بن بکار کی روایتوں میں وہم ہوتا ہے اور اس کی اکثر روایتوں پر اتفاق نہیں کیا گیا۔‘‘

دارقطنی میں یہ حدیث تین مختلف اسناد سے روایت ہوئی ہے۔ ان میں سے ایک سند یہ ہے کہ جس میں زہری روایت کرتے ہیں عروہ سے اور عروہ روایت کرتے ہیں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے۔ اس سند کے بارے میں امام بیہقی کی رائے ہم اوپر نقل کر آئے ہیں کہ یہ ضعیف ہے۔ روایت کی دوسری سند میں معمر بن بکار ہے جو بہت سے ماہرین فن کے نزدیک قابل اعتماد نہیں۔ اس روایت کی تیسری سند میں احمد بن یحییٰ ہے جس کے بارے میں دارقطنی کا تبصرہ اس طرح سے ہے:

قال الدار قطنی فی الغرائب لیس بشیء فی الحدیث. (لسان المیزان ۱/۳۲۳)

’’دارقطنی نے الغرائب میں کہا ہے کہ یہ حدیث کی روایت میں کوئی مقام نہیں رکھتا۔‘‘

www.javedahmadghamidi.com
www.ghamidi.net

نتیجۂ بحث

اس روایت کی کوئی بھی سند، چونکہ مکمل طور پر قابل اطمینان نہیں ہے، اس لیے احتیاط کا تقاضا یہی ہے کہ اس کے مضمون کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کرنے میں توقف کیا جائے۔

تخریج: محمد اسلم نجمی

کوکب شہزاد

ترجمہ و ترتیب: اظہار احمد